225

آیات نمبر 20 تا 26: قرآن کی آیات سے دانشمند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے، اللہ کی اطاعت کرتے رہے، اپنے رب سے ڈرتے رہے، نماز قائم کرتے رہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہے وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ جو لوگ اللہ سے کیا ہوا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں ان کا برا انجام ہو گا۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ناپ تول کر رزق دیتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں انتہائی حقیر چیز ہے

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ یہ دانشمند وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کیا ہوا اپنا عہد پورا کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ اور یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور قیامت کے دن سخت حساب لئے جانے سے خوفزدہ رہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ اور یہ لوگ اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں بہترین گھر ہو گا جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ یعنی وہ دائمی باغات جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں گے وہ بھی ان باغات میں داخل ہوں گے اور جنت کے ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ اور کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوگئے ہو، سو کیا خوب ہے یہ آخرت کا گھر

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اور اس کے برعکس وہ لوگ جو اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد عہد شکنی کرتے ہیں اور اللہ نے جن تعلقات کو جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ انہیں توڑ ڈالتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے آخرت میں بہت ہی برا ٹھکانا ہے

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے

وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ رکوع [۳] یہ کافر لوگ دنیا کی زندگی ہی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں، محض ایک حقیر سا فائدہ ہے